بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۸ شعبان ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۷ ظہور ۱۳۵۴ ہش ۔ ۲۷ اگست ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۹۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال بغرض طبی معائنہ و علاج لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ یورن کلچر رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ انفیکشن تاحال موجود ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے پوری توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۷ ظہور۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال بغرض علاج لاہور چھاؤنی میں اپنے داماد کرنل صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کے ہاں قیام فرما ہیں۔ آپ کی طبیعت دائیں ٹمانگ میں شدید درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے

اِس کا نمونہ ہمیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں نظر آتا ہے

"ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے۔ اس کا نمونہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں نظر آتا ہے۔ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوئے تو وہ کونسی بات تھی جس نے یہ باور کرایا کہ اس طرح پر ایک بیکس ناتواں انسان کے ساتھ ہو جانے سے ہم کو ثواب ملے گا۔ ظاہری آنکھ تو اس کے سوا کچھ نہ دکھاتی تھی کہ اس ایک کے ساتھ ہونے سے ساری قوم کو اپنا دشمن بنا لیا ہے جس کا نتیجہ صریح یہ معلوم ہوتا تھا کہ مصائب اور مشکلات کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑے گا اور وہ چکنا چور کر ڈالے گا اس طرح پر ہم ضائع ہو جائیں گے مگر کوئی اور آنکھ بھی تھی جس نے ان مصائب اور مشکلات کو ہیچ سمجھا تھا اور اس راہ میں مر جانا اس کی نگاہ میں راحت اور سرور کا موجب تھا۔ اس نے وہ کچھ دیکھا تھا جو ان ظاہر بین آنکھوں کے نظارہ سے نہاں در نہاں اور بہت ہی دور تھا وہ ایمانی آنکھ تھی اور ایمانی قوت تھی جو ان ساری تکلیفوں اور دکھوں کو بالکل ہیچ دکھاتی تھی۔ آخر ایمان ہی غالب آیا اور ایمان نے وہ کرشمہ دکھایا کہ جس پر ہنستے تھے جس کو ناتواں اور بیکس کہتے تھے اس نے اس ایمان کے ذریعہ ان کو کہاں پہنچا دیا۔ وہ ثواب اور اجر جو پہلے مخفی تھا پھر ایسا آشکار ہوا کہ اس کو دنیا نے دیکھا اور محسوس کیا کہ ہاں یہ اسی کا ثمرہ ہے۔ ایمان کی بدولت وہ جماعت صحابہؓ کی نہ تھکی اور نہ ماندہ ہوئی بلکہ قوتِ ایمانی کی تحریک سے بڑے بڑے عظیم الشان کام کر دکھائے اور پھر بھی کہا تو یہی کہا کہ جو حق کرنے کا تھا نہیں کیا۔ ایمان نے ان کو وہ قوت عطا کی کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں سر کا دینا اور جانوں کا قربان کر دینا ایک ادنیٰ سی بات تھی۔"

(الحکم ۲۱ جنوری ۱۹۰۱ء)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا یک روزہ سالانہ اجتماع

مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۷۵ء بروز اتوار لاہور شہر و ضلع کے تمام اطفال اور خدام کا یک روزہ سالانہ اجتماع مسجد احمدیہ دارالذکر میں ہو رہا ہے جس میں محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعتِ احمدیہ لاہور کے علاوہ مرکزِ سلسلہ سے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نیز متعدد دیگر علماء کرام شرکت فرمائیں گے۔

اپنے اِس یک روزہ سالانہ اجتماع میں تمام خدام اور اطفال سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

ولادت باسعادت

یہ اطلاع جماعت میں خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے محترمہ صاحبزادی عائشہ امۃ الباقی صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ اور مکرم ظفر نذیر احمد صاحب کو ۱۷ر اگست ۱۹۷۵ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔

نومولودہ بچی محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی نواسی اور میجر جنرل نذیر احمد صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا فرمائے اسے دینی اور دنیوی برکات سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۷ ظہور ۱۳۵۴ ہش
۲۷ اگست ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"آسماں کے رہنے والوں کو زمیں سے کیا نقار"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

مجھکو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جُدا
مجھکو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوانِ یار
ہم تو بستے ہیں فلک پر اِس زمیں کو کیا کریں!
آسماں کے رہنے والوں کو زمیں سے کیا نقار

ان اشعار میں حضور علیہ السلام نے خدا کے مقدس اور پاکباز بندوں کی دلی کیفیت بیان فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ ان آسمانی وجودوں کے لئے دُنیوی شان وشوکت اور اختیار و اقتدار کوئی کشش نہیں رکھتے وہ ان چیزوں سے بالکل بے نیاز ہوتے ہیں۔ وہ تو ہر وقت اور ہر لحظہ اپنے تئیں خدا کی گود میں محسوس کرتے ہیں، اسی میں ان کی لذت ہوتی ہے اور اسی لذت میں وہ محو رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دُنیوی مصائب و آلام اور اہلِ دُنیا کی طرف سے دُکھ دیئے جانے اور ہر طرح کی تکالیف پہنچائی جانے کے باوجود ان کی دلی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ انہیں دُوسرے لوگوں کی طرح ذرا بھی گھبراہٹ، غصہ اور جوش نہیں آتا بلکہ ان کے دلوں میں اہلِ دُنیا کے لئے زیادہ ترس، رحم اور شفقت و ہمدردی کے جذبات موجزن ہوتے ہیں۔ وہ ہر لحظہ اِس امر پر پیچ و تاب کھاتے ہیں کہ اہلِ دُنیا کو کیا ہو گیا کہ وہ اپنے رب کریم کی طرف رجوع نہیں کرتے اور اس کی رضاء کی راہوں پر چلنے سے انکار کر رہے ہیں۔

قرآن کریم میں بھی خدا کے پاکباز بندوں کی اِس دلی کیفیت کا ذکر موجود ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں عباد الرحمٰن کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

عباد الرحمٰن الذین یمشون علی الارض ھَوْنًا وَّ اذا خاطبھم الجاھِلُوْنَ قالوا سلامًا (الفرقان)

یعنی خدائے رحمٰن کے حقیقی بندے وہی ہیں جو زمین پر بڑے ہی تحمل و صبر، بُردباری اور نرمی کے ساتھ چلتے ہیں۔ جب جاہل لوگ سخت کلامی اور دلآزاری کے ساتھ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو انکے قلوب میں ذرا بھی غصہ نہیں آتا، وہ لڑنے نہیں لگتے بلکہ ان کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ وہ ان کو کہتے ہیں کہ ہم تو اب بھی تمہارے لئے نیک خواہشات ہی رکھتے ہیں اور تمہاری سلامتی کے لئے دعاؤں میں مصروف ہیں۔ اللہ اللہ! ان کی کیا شان بے نیازی ہوتی ہے۔ مادی دُنیا میں یقیناً اس کی کوئی مثال نہیں مل سکتی!!

خدا تعالیٰ کے پاکباز بندوں کی یہی وہ کیفیت ہے جس کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کے مامورین اہلِ دُنیا سے نفور ہوتے ہیں۔ مگر دُوسری طرف مخلوق کے لئے ان کے دل میں اس قدر ہمدردی ہوتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس کے لئے خطرہ میں ڈال لیتے ہیں اور خود ان کی جان جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ یہ کس قدر ہمدردی اور خیرخواہی ہے اللہ تعالیٰ نے اس میں فرمایا ہے کہ تو ان لوگوں کے مومن نہ ہونے کے متعلق اس قدر ہم و غم نہ کر کہ اس غم میں شاید تو اپنی جان ہی دیدے۔ اس سے معلوم ہوا کہ وہ ہمدردی مخلوق میں کہاں تک بڑھ جاتے ہیں اِس قسم کی ہمدردی کا نمونہ کسی اور میں نہیں پایا جاتا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۸۰، ۸۱)

بنی نوعِ انسان کے ساتھ اِس دلی ہمدردی اور شفقت سے علیٰ قدرِ مراتب یُوں تو سبھی مومن کم و بیش حصہ پاتے ہیں لیکن اِس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اِس جذبۂ ہمدردی و ترحّم کے سب سے بڑے اور مکمل و اتم مظہر سیّدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور آپؐ کے بعد پھر وہ پاکباز وجود اس جذبہ سے بقدر ظرف حصہ پاتے ہیں جو آپؐ کی اتباع کرتے ہیں۔ آپؐ کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں اور جنہیں اللہ تعالیٰ کسی خاص رُوحانی مشن کی قیادت کے فرائض سونپتا ہے۔

ایسے مبارک وجود بھی ہر وقت بنی نوع انسان کی ہمدردی کے جذبہ سے سرشار رہتے ہیں۔ وہ ان کے لئے دردِ دل سے دُعائیں کرتے ہیں۔ ان کی بہتری کے لئے تدابیر میں لگے رہتے ہیں اور اپنے متبعین کو بھی ہمیشہ یہی نصیحت کرتے ہیں کہ:۔

(۱) "بنی نوعِ انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے بھی دُعا نہ کی جائے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا"

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ جلد ہشتم ص۱۰۴)

(۲) "اِس امر کو یاد رکھیں اور کبھی فراموش نہ ہونے دیں کہ آپ نے کسی سے دشمنی نہیں کرنی۔ کسی کو دُکھ پہنچانے کا خیال بھی دل میں نہیں لانا۔ دوسرے دُکھ پہنچاتے ہیں لیکن آپ کا یہ کام نہیں کہ آپ بھی دُکھ پہنچائیں۔ آپ کو تو ساری دنیا سے محبت کرنی ہے آپ نے بے لوث محبت کے ذریعے تمام بنی نوع انسان کے دل جیتنے ہیں۔ آپ خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور اخرجت للناس آپکا صحیح مقام ہے۔ پس اپنے اندر بنی نوع انسان کے محبت و پیار کا جذبہ پیدا کریں۔ خدمت کو اپنا شعار بنالیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دُعائیں کریں اور کرتے چلے جائیں"

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ منقول از الفضل ۲۲ اگست ۱۹۷۵ء)

(۳) "تم ان لوگوں کا نمونہ اختیار کرو جو غیر کو بھی سُکھ پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ اپنا ہے یا بیگانہ بلکہ ہر ایک کو سُکھ پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے کسی احمدی کو یہ نہیں دیکھنا چاہیئے کہ سُکھ پہنچانے کے لئے کسی احمدی کی تلاش کی جائے بلکہ اسے یہ دیکھنا چاہیئے کہ اُسے سُکھ پہنچانے کے لئے کسی انسان یا کسی حیوان یا کسی بھی حس رکھنے والی مخلوق کی ضرورت ہے۔ دنیا سے دُکھ کو دُور کرنا اس کا نصب العین ہونا چاہیئے"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ منقول از الفضل ۱۵ اپریل ۱۹۷۵ء)

(۴) "حقوق العباد کے متعلق بنیادی طور پر یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ بنی نوعِ انسان سے ہمدردی کرنا اور ان سے مخلصانہ محبت و پیار کرنا اور ان سے حسنِ سلوک کرنا ضروری ہے۔ بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی یہ ایک بنیادی حقیقت ہے جس کے ذریعہ بنی نوعِ انسان کے دل جیتے جا سکتے ہیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے اِسی ذمہ داری کو نباہنا ہمارا فرض ہے"

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
از الفضل مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۷۳ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے بے لوث رنگ میں بنی نوعِ انسان کے ساتھ سچی اور حقیقی ہمدردی اور محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم ان برکات کے وارث ہو سکیں جو اس ہمدردی کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کی طرف اس کے نیک بندوں پر نازل ہوا کرتی ہیں۔

آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکر الٰہی اور اُس کے فوائد

مکرم مولوی محمد انیس الرحمان صاحب شاہد مربی سلسلہ

ذکر الٰہی کے معنے ہیں خدا تعالیٰ کو یاد کرنا یعنی اللہ تعالیٰ کی صفات کو سامنے رکھنا اور ان کو زبان سے بار بار یاد کرنا۔ اللہ تعالیٰ کا دل سے اقرار کرنا، اللہ تعالیٰ کی طاقتوں اور قدرتوں پر غور کرنا بھی ذکر اللہ ہے

ذکر الٰہی بڑا اہم اور مقبول امر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود اسے سب سے بڑا کہا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

(عنکبوت ۴۶)

اللہ تعالیٰ کا ذکر تمام امور سے بڑا اور تمام عبادتوں سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بڑی کثرت سے ذکر الٰہی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔

(مزمل ۹)

اے میرے بندے اپنے رب کو صبح اور شام یاد کر۔

پھر فرمایا:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔

(احزاب ۴۳)

اے مومنو تم اللہ کو بہت یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کیا کرو۔ ایک اور جگہ پر فرمایا تمہیں دنیا کی کوئی چیز اللہ کے ذکر سے نہ روکے نہ مال تمہیں ذکر اللہ سے روکے اور نہ اولاد تمہارا کوئی کام ایسا نہ ہو جو تمہیں ذکر الٰہی کرنے سے روک دے۔ چنانچہ فرمایا:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۔

(منافقون ۱۰)

اے مومنو۔ تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد میں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو لوگ ایسا کریں گے وہی گھاٹا پانے والے ہوں گے۔

جو شخص ذکر الٰہی نہیں کرتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کا مورد ہوتا ہے جیسا کہ فرمایا

مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا

(الجن ۱۸)

جو شخص بھی اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرتا ہے وہ (یعنی خدا) اس کو ایسے عذاب کے راستہ پر چلاتا ہے جو بڑھتا ہی جاتا ہے۔

ذکر الٰہی سے غافل انسان پر شیطان کا غلبہ ہو جاتا ہے اور وہ گھاٹا پانے والوں میں سے ہو جاتا ہے۔ جیسے فرمایا کہ

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۔ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۔

(مجادلہ)

شیطان ان پر غالب آگیا اور اس نے اللہ کا ذکر ان کو بھلا دیا۔ یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں اور سن رکھو کہ شیطان کا گروہ گھاٹا پانے والا ہے۔

ایک اور جگہ فرمایا:۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ

(زخرف ۳۷)

اور جو کوئی خدائے رحمان کے ذکر سے منہ موڑ لیتا ہے ہم اس پر ایک شیطانی عضلت وجود کو مسلط کر دیتے ہیں وہ اس کا ہر وقت کا ساتھی ہو جاتا ہے

ذکر اللہ سے غفلت برتنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فاسق اور اطاعت سے باہر نکلنے والا قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۔ (حشر ۲)

ان لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اللہ نے بھی ان کو اپنی جانوں کا فائدہ بھلا دیا۔ یہ لوگ اطاعت سے باہر نکلنے والے ہیں۔

ذکر الٰہی چار ہیں۔ ایک اہم ذکر نماز ہے جیسا کہ فرمایا:۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ

(طٰہٰ ۱۵)

میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کرو

دوسرا ذکر قرآن کریم ہے کیونکہ قرآن کریم کو بار بار ذکر کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ مثلاً فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

(الحجرات ۱۰)

ہم نے ہی ذکر (قرآن کریم) کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ پھر فرمایا:۔

هٰذَا ذِكْرٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكًا (انبیاء ۵۱)

یہ مبارک ذکر ہے جسے ہم نے اتارا ہے

اس سے معلوم ہوا کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے ذکر الٰہی کا حکم فرمایا ہے۔ وہاں ذکر الٰہی سے مراد تلاوت قرآن کریم بھی ہے۔

۳۔ تیسرا ذکر صفات الٰہیہ کا تکرار اور ان کا ذکر ہے۔ کیونکہ نماز اور تلاوت قرآن کریم کے علاوہ بھی اللہ تعالیٰ نے ذکر الٰہی کرنے کا ارشاد فرمایا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ

(النساء ۱۰۴)

کہ جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کا ذکر کرو کھڑے ہونے کی حالت میں بھی بیٹھنے کی حالت میں بھی اور لیٹے ہونے کی حالت میں بھی۔

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ پہلے دو اذکار کے علاوہ بھی ایک ذکر ہے۔ خدا تعالیٰ کی صفات کو علی الاعلان لوگوں کے سامنے بیان کرنا جیسا کہ فرمایا

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ

(سورۃ مدثر ۲ تا ۶)

اے کمبل اوڑھنے والے تو کھڑا ہو جا اور دور دور جا کر لوگوں کو ہوشیار کر۔ اور اپنے رب کی بڑائی کر اور اپنے پاس رہنے والے لوگوں کو پاک کر اور شرک کو مٹا ڈال۔

قرآن نے ذکر الٰہی کے بہت سے فوائد بیان فرمائے ہیں جن میں سے پانچ فوائد میں اس وقت بیان کرتا ہوں۔

۱۔ ذکر الٰہی کرنے والوں کے لئے مقصد کی تمام راہیں کھولی جاتی ہیں فلاح و کامیابی انہیں نصیب ہوتی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (جمعہ ۱۱)

تم اللہ کو بہت یاد کیا کرو۔ تا تم کامیاب ہو جاؤ۔

۲۔ ذکر الٰہی سے اطمینانِ قلب نصیب ہوتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (رعد ۳۰)

جو لوگ ایمان لائے ہوں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہوں سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

۳۔ ذکر اللہ سے دل مضبوط ہوتا ہے اور مقابلہ کی قوت پیدا ہوتی ہے انسان دشمن کے مقابلہ میں شکست نہیں کھاتا بلکہ مضبوطی سے کھڑا رہتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٥

(الانفال ۴۶)

اے مومنو! جب تم کافروں کی کسی فوج کے مقابل پر آؤ تو قدم جمائے رکھو اور اللہ کو بہت یاد کیا کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۴۔ ذکر الٰہی کرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ اپنا دوست اور ولی بنا لیتا ہے اور اسی دنیا میں اسے اپنی بارگاہ میں یاد کرتا ہے جیسا کہ فرمایا

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ

(البقرہ ۱۵۳)

اے میرے بندو تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔ خدا تعالیٰ کا ذکر یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حضور باریابی بخشتا ہے۔ دنیا میں جب کوئی بادشاہ کسی شخص کو یاد کرتا ہے تو اسے اپنے دربار میں بلاتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی کرتا ہے۔

۵۔ ذکر الٰہی سے عقل تیز ہوتی ہے اور فکر پر ایسے ایسے معارف کھلتے ہیں کہ انسان حیرزدہ رہ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(آل عمران ۱۹۲)

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے آنے جانے میں عقلمندوں کے لئے نشانات ہیں جو کھڑے ہونے بیٹھے اور لیٹے کی حالت میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو ہر قسم کے نقص سے پاک ہے۔ تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ گویا عقل والے وہی لوگ ہوتے ہیں جو اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے اور اس کے کاموں میں غور و فکر کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ذکر الٰہی کی اہمیت کو سمجھنے اور خدا تعالیٰ کے احکام کو کما حقہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

میری والدہ محترمہ امام بی بی صاحبہ مرحومہ

مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب (ریٹائرڈ) ربوہ

میری والدہ محترمہ امام بی بی صاحبہ ضلع امرتسر کے ایک گاؤں کی رہنے والی تھیں آپ کے والدین نے آپ کی تربیت بہت عمدہ طریق پر کی تھی۔ محنت اور اطاعت شعاری کا مادہ فطرتی طور پر آپ کے اندر پایا جاتا تھا۔ چنانچہ گھر کے کاموں کے انصرام۔ بچوں کی احسن طریق سے تربیت کرنے اور والد صاحب مرحوم سے اشتراک عمل میں آپ کی زندگی مثالی تھی۔ آپ والد صاحب مرحوم کے کاروبار تجارت مویشیاں میں خصوصاً گھر میں مہمانوں کو خورد و نوش اور دوسری تمام سہولتیں بہم پہنچانے میں ہاتھ بٹاتیں۔ اور اس کو عین خوشی سمجھتیں المختصر والدہ صاحبہ محترمہ کی ذات میں اللہ تعالیٰ نے والد صاحب مرحوم کو ایسی رفیقہ حیات دی تھی جن کے ایثار و قربانی نے گھر کو جنت کا نمونہ بنا دیا تھا۔

آپ پابند صوم و صلوٰۃ خاتون تھیں آپ کی محبت ایک ایسا خلق تھا جس کے پیچھے خاموش اور بے لوث خدمت کا جذبہ کام کر رہا تھا۔ والد صاحب مرحوم کی وفات کے بعد بچوں کی تربیت کے علاوہ ان کی دیگر ضروریات مہیا کرنے کا بوجھ بھی آپ پر پڑ گیا جسے آپ نے نہایت جانفشانی سے اٹھایا آپ نے جس خوبی سے اپنی ذمہ داریوں کو نبھایا اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

اگرچہ والد صاحب کی وفات کے بعد ہمارے گزارہ کی کوئی معین صورت نہیں تھی۔ میرے بڑے بھائی بھی ابھی کوئی کام کرنے کے قابل نہ تھے تاہم والدہ محترمہ نے میری تعلیم جاری رکھی

دو تین سال بعد جب بھائی کچھ کام کرنے لگ گئے تو آپ کو ایک گونہ سہولت ہو گئی مگر آپ نے اپنی مشفقانہ کاوشوں کو کم نہ کیا اور ہر طرح سے ہمارا خیال رکھا

مجھے از حد خوشی ہے کہ آپ نے میری تحریک پر ۱۹۲۵ء میں حضرت المصلح الموعودؓ کے دست مبارک پر بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے بعد جلدی ہی آپ وفات پا گئیں۔ گو مجھ کو آپ کی خدمت کرنے کا موقع نہ ملا۔ مگر اس سے زیادہ خوش نصیبی اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بے لوث محبت و خدمت کے عوض آپ کو احمدیت کی نعمت سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی ہے کہ میں نے آپ کی طرف سے تحریک جدید کے چندوں میں حصہ لیا۔ مسجد زیورک کی تعمیر کے سلسلہ میں بھی آپ کی طرف سے تین صد روپیہ دیا۔ آپ کی طرف سے صدقہ جاریہ کے طور پر امام بی بی ٹرسٹ قائم کر کے فضل عمر فاؤنڈیشن کی معرفت کچھ روپیہ وقف کیا تاکہ اس کے منافع سے دو چار نادار بچوں اور بچیوں کو جو آٹھویں جماعت میں دینیات کے امتحان میں اول رہیں اور جن کا علمی معیار بھی معیاری ہو وظائف دیئے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے میری ان حقیر قربانیوں کو نوازے اور مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

۱۹۱۹ء میں پنجاب میں وبائے انفلوئنزا پھیلی ہوئی تھی۔ میرے بڑے بھائی جالندھر کی منڈی مویشیاں سے واپسی پر کرتار پور میں بیمار ہو گئے اور میں لاہور میں بیمار ہو گیا۔ جہاں میں ڈاکٹری تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ والدہ بیماری کی خبر سنکر سخت بے حال ہو گئیں۔ آپ نے بھائی صاحب کو کرتار پور سے لانے کے لئے ایک آدمی بھیجا اور مجھے لانے کے لئے خود تیار ہو گئیں۔ بلکہ قادیان سے بٹالہ جانے والا کوئی یکہ نہ ملا۔ گھبراہٹ کی وجہ سے انتظار نہ کر سکیں۔ پیدل دس بارہ میل دور بٹالہ پہنچیں۔ اسٹیشن پر گاڑی تیار نہ ملی تو پھر پیدل چل پڑیں اور دو اڑھائی اسٹیشن تک فاصلہ پیدل طے کیا۔ محبت اور غم کے جذبات کی وجہ سے آپ نے تکان محسوس نہ کی اور ادھیڑ عمر میں اتنا لمبا سفر کیا۔ لاہور جا کر گاڑی سے اتریں تو اسٹیشن کے باہر کھڑی ہو گئیں میرے پتہ کے کاغذ کے سوا مجھ تک پہنچنے کا آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہ تھا۔ اتفاق سے قادیان کا رہنے والا ایک لڑکا جو میرا واقف تھا اور ایک بیمار لڑکے کے علاج کے سلسلہ میں لاہور آیا ہوا تھا مل گیا اس نے آپ کو ایک تانگہ پر سوار کرایا اور میڈیکل ہوسٹل لے آیا۔ جہاں میں مقیم تھا۔ غالباً چوکیدار اپنے کمرہ میں موجود نہ تھا۔ اس نے میری اور غلام حسین کی آوازوں کا کوئی جواب نہ دیا۔ اندھیرا کافی ہو چکا تھا میں مقفل مکان سے باہر آ سکتا تھا نہ والدہ اندر آ سکتی تھیں۔ آخر میں تیز بخار کے باوجود روشندان کے راستہ مکان سے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گیا اور والدہ صاحبہ کو سٹول کی مدد سے پھاٹک کے اوپر سے اندر داخل کیا ہم دونوں نہال نہال ہو گئے۔ والدہ محترمہ مجھے گود میں لے کر ساری رات میرا جسم دباتی رہیں۔ اور آنسو بہاتی رہیں۔ صبح کالج سے رخصت حاصل کر کے ہم ڈبی بازار کے راستہ گئے جہاں میں نے حکیم قریشی محمد حسین صاحبؓ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تھی اور مفرح عنبری کی ایک ڈبیہ لی تھی۔ ریلوے اسٹیشن پہنچے گاڑی میں میرے بخار نے شدت اختیار کر لی اور بار بار مجھے قے آتی رہی والدہ صاحبہ اپنے ہاتھ سے قے صاف کرتی رہیں۔ لاہور سے بٹالہ ریل گاڑی میں اور پھر وہاں سے بذریعہ یکہ اپنے شہر قادیان پہنچے والدہ محترمہ نے باوجود لمبے سفر کی کوفت اور پھر واپسی پر شب بیداری کے باوجود دن رات میری جو خدمت کی اور پھر گھر پر جو تیمارداری کی ایسی خدمت اور تیمارداری سوائے والدہ کے اور کون کر سکتا ہے یہ خدمت اور تیمارداری سوائے ان لوگوں کے جو حقوق العباد کی حقیقت کو سمجھتے ہیں کسی اور کے وہم میں بھی نہیں آ سکتی

بالآخر میری درخواست ہے کہ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام سے نوازے آپ کے درجات میں ترقی عطا فرماتا رہے اور ہم اولاد کو ایسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جن کی وجہ سے آپ کی روح کو فرحت و مسرت نصیب ہو۔ آمین۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابلِ نمونہ مجالس خدام الاحمدیہ

اگرچہ خدام الاحمدیہ کا سال ختم ہونے میں تین ماہ باقی ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے درج ذیل مجالس نے مسابقت فی الخیرات کے پیش نظر اپنے مجوزہ بجٹ کے مطابق ۱۰۰٪ ادائیگی کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے عہدیداران اور دیگر خدام بھائیوں کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور اپنے بے پایاں فضلوں کا وارث بنائے۔

دیگر مجالس خدام الاحمدیہ کو بھی اسی رُوحِ مسابقت کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قسط ۳:-

۱- کوٹ کرم بخش
۲- نصیرہ (گجرات)
۳- ماموں کانجن (لائل پور)
۴- ۲۱۹ گنڈا سنگھ والا (〃)
۵- 13/14-L - (ساہیوال)
۶- 373/E-B - (〃)
۷- 285/E-B - (〃)
۸- میرک - (〃)
۹- پاک پتن - (〃)
۱۰- 257/E-B - (〃)
۱۱- 30/11-L - (〃)
۱۲- احمد آباد - (سرگودھا)
۱۳- ۳/۵۲ - (شیخوپورہ)
۱۴- خانیوال - (ملتان)
۱۵- ۱۶۰ مراد - (بہاولپور)
۱۶- 184/7-R (بہاولنگر)
۱۷- 166/7-R - (بہاولنگر)
۱۸- 111/6-R - (〃)
۱۹- گوٹھ غلام محمد - (خیرپور میرس)
۲۰- احمد آباد جنوبی - (حیدر آباد)
۲۱- گوندل فارم کوٹری - (〃)
۲۲- ۲۷ الف - (تھرپارکر)
۲۳- 11/P - (رحیم یار خان)
۲۴- خیرپور -
۲۵- گدو بیراج - (جیکب آباد)
۲۶- محمد آباد - (نواب شاہ)
۲۷- ظفر آباد لوٹکا - (حیدر آباد)
۲۸- سنجر چانگ - (〃)
۲۹- کوٹ باغرین - (〃)
۳۰- گوٹھ غلام نبی - (تھرپارکر)
۳۱- گمبٹ - (خیرپور)

مطالعہ کتب

ماہ اگست کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "کشتی نوح" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین کرام اس کتاب کا خدام سے مطالعہ کرائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ صابرہ صاحبہ محلہ دارالنصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مستری علی محمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ پلاٹ ۶۶/۲۱ والد صاحب مرحوم کے علاوہ غلام رسول صاحب و حسن محمد صاحب کے نام مشترکہ الاٹ ہے۔ پلاٹ مذکور میں والد صاحب مرحوم کا حصہ پانچ مرلہ کا ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کا کوئی وارث نہیں ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۶۶/۲۱ میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین بمع مکان میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

ناظم دارالقضاء۔ ربوہ

مجالس انصار اللہ کے ناظمین اور زعماء صاحبان سے ضروری گزارش

مجلس انصار اللہ کے موجودہ سال کے چھ سات ماہ گزر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ستر کے قریب ایسی مجالس ہیں جنہوں نے اپنا سالانہ بجٹ سو فیصد پورا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اس کے مقابل پر کئی مجالس ایسی ہیں جن کا ادا شدہ تدریجی بجٹ کم ہے۔ مجلس کے ناظمین کرام اور زعماء صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ ابھی سے تدریجی بجٹ پورا کرنے کی کوشش فرمائیں تاکہ سال کے آخر میں مشکل پیش نہ آئے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

۱- ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر کو دفتر لجنہ اماء اللہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ہر لجنہ کوشش کرے کہ اس کی نمائندہ اجتماع میں شریک ہو۔

۲- ۳۰ ستمبر تک وصول ہونے والے چندہ جات اس سال کے حساب میں شمار کر لئے جائیں گے۔ سب لجنات فوری طور پر اپنے بجٹ پورے کریں۔ جمع شدہ چندہ جات جلد بھجوائیں۔

۳- سالانہ رپورٹ بھجوانے کے لئے آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے۔ اس سے قبل سب لجنات رپورٹیں بھجوا دیں۔

۴- چندہ سالانہ اجتماع ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے وصول کر کے جلد از جلد بھجوانے شروع کریں۔ اجتماع کے اخراجات کے سلسلہ میں ابھی سے کئی کام شروع کرنے ہوتے ہیں۔ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری دین محمد صاحب آف بھٹیاں جو بزرگوارم مولوی فتح الدین صاحب مرحوم و مغفور صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیٹی تھیں کافی عرصہ بیمار رہ کر مورخہ ۲۲ جولائی کو ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ میں فوت ہو گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

میت بذریعہ ٹرین ربوہ پہنچائی گئی۔ حضور کے ارشاد کے مطابق مکرم جناب مولانا عبدالمالک خان صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھا کر بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں دعا کرائی۔

جملہ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ کریم والدہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عنایت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر احمدیت کا صحیح نمونہ بنائے۔

(عبداللطیف پاک کلاتھ سٹور کنری پاک ضلع تھرپارکر۔ سندھ)

درخواستہائے دُعا

۱- برخوردار عزیز شیخ عبدالوہاب سلمہ اسلام آباد میں قریباً ۳ ہفتہ سے تبخیر معدہ کی وجہ سے شدید بیمار رہے۔ احبابِ کرام صحتِ کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (عبدالرحمٰن کپور تھلوی محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

۲- بیگم عبدالمجید صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور باوجود علاج کے آرام نہیں آ رہا۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(حفیظ احمد عادل۔ گولبازار ربوہ)

۳- برادرم مکرم جواد رشید خان صاحب ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور امسال ایم۔ اے۔ پولیٹیکل سائنس کا امتحان دے رہے ہیں۔ احبابِ کرام سے ان کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(منور احمد جاوید۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

قائدین کرام! سالانہ اجتماع کا چندہ وصول کر کے جلد بھجوائیں۔ (مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرالیون میں ایک اور وسیع اور خوبصورت مسجد کی تعمیر

تعمیر کا بیشتر کام وقارِ عمل کے ذریعے مکمل کیا گیا

ابتدائے اسلام سے ہی بزرگانِ اُمّت کی یہ شاندار روایت قائم ہے کہ اللہ کے بندے جہاں بھی گئے انہوں نے اللہ کے گھر کی تعمیر کی طرف ہمیشہ پوری توجہ دی اور صدائے "اللہ اکبر" کو پوری شان سے بلند کیا۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ بھی اِس حقیقت پر گواہ ہے کہ اس خدائی جماعت کے افراد جہاں بھی گئے انہوں نے مساجد کی تعمیر کی طرف خاص توجہ دی۔

حال ہی میں سیرالیون سے ایک نئی احمدیہ مسجد کی تعمیر کی اطلاع حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں محترم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب انچارج احمدیہ نصرت جہاں کلینک جورو (سیرالیون) نے دی ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں قابلِ ذکر امر یہ ہے کہ اس کی تعمیر کا زیادہ سے زیادہ کام وقارِ عمل کے تحت کیا گیا۔

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے خط محررہ یکم اگست ۱۹۷۵ء میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہمارے احمدیہ کلینک کے بالمقابل با موقع جگہ پر خوبصورت اور وسیع مسجد احمدیہ تعمیر ہوئی ہے۔ اس جگہ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ مسجد کی تعمیر میں مستعملہ

CEMENT BLOCKS' FLOORS' BEAMS' PILLARS

سب ہی وقارِ عمل سے تیار کئے ہیں۔

وقارِ عمل میں مکرم مبارک نذیر صاحب پرنسپل اور سکول کے اساتذہ مکرم عبدالسلام صاحب ظافر، مکرم مقصود احمد صاحب چیمہ، مکرم عبدالحی صاحب خالد اور خاکسار نے حصہ لیا۔ جملہ اساتذہ سکول سے چھٹی کے بعد اور خاکسار ہسپتال کے کام سے فارغ ہو کر وقارِ عمل کرتے رہے۔ اسی طرح مسجد کی تعمیر میں استعمال ہونے والی ریت بھی ندیوں سے وقارِ عمل سے نکالی گئی اور پتھر سکول کے لڑکوں نے پہاڑیوں سے نکالے۔

مسجد خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت وسیع اور خوبصورت ہے۔ حضور دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو اسلام کے لئے مبارک کرے۔ آمین"

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ احاطہ مسجد مبارک ربوہ)

مکرم سید انوار احمد صاحب شریفی آف بہاولپور کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم سید انوار احمد صاحب شریفی (ابن مکرم حکیم عبدالمغنی صاحب ساہیوال) سب انجنیئر بہاولپور بقضائے الٰہی ایک ہفتہ کی علالت کے بعد ۱۲ اگست ۱۹۷۵ء بوقت ۶½ بجے صبح وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

نمازِ جنازہ مکرم غلام احمد صاحب خادم مربی سلسلہ نے پڑھائی جس کے بعد ان کی میت کو ٹرک کے ذریعہ ربوہ لیجایا گیا اور وہاں پر نمازِ جنازہ ہوئی جس میں کثرت سے دوست شامل ہوئے ان کی میت کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۴۸ سال کے قریب تھی پیچھے بیوہ، پانچ لڑکیاں اور ایک لڑکا چھوڑا ہے۔ آپ ضلع بہاولپور میں لمبے عرصہ تک زعیم اعلیٰ انصار اللہ ضلع رہے اور ۱۹۷۴ء میں سیکرٹری مال منتخب ہوئے اور آخر وقت تک اس عہدے پر کام کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۷۴-۷۵ء میں ۱۱۰ فیصدی سے زیادہ وصولی کی۔ ۱۹۷۰ء سے ۱۹۷۳ء تک سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری وقف جدید بھی رہے۔ غرض ایک لمبے عرصہ تک سلسلہ کی خدمت کی توفیق ملی۔

احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے فضل سے جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے اور سوگوار خاندان اور بچوں کا خود حامی و ناصر و حفیظ ہو۔ آمین۔

(رانا مبارک احمد۔ بہاولپور)

درخواست دعا

خاکسار کی بچی عزیزہ صادقہ پروین ایم۔ ایس سی ریاضی کا امتحان دے رہی ہے۔ اس کے ساتھ اور بھی احمدی بچے اور بچیاں امتحان میں شریک ہیں۔ ان سب کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی اکاؤنٹنٹ ۱۰۶/۴ اقبال روڈ۔ کیمبل پور)

تقرر حفاظ برائے تراویح ماہِ صیام ۱۳۵۴ ہش / ۱۹۷۵ء

نام ضلع و مقام	اسماء حفاظ کرام
ربوہ	
مسجد مبارک	قاری محمد عاشق صاحب
مسجد راجیکی	حافظ سمیع اللہ صاحب
مسجد بشیر	احمد حسن صاحب
مسجد احمد	ملک سعد اللہ خان صاحب
مسجد دار العلوم غربی	مظفر احمد صاحب ظفر
مسجد ناصر	محمد ابراہیم صاحب
مسجد دار النصر غربی	حافظ محمود احمد صاحب
مسجد نصرت	ظہور احمد صاحب
مسجد محمود	مسعود اقبال صاحب
لائلپور	
لائلپور شہر	حافظ محمد اکرم صاحب
چک ۶۹ گھسیٹ پور	علم الدین صاحب
لاہور	
سنت نگر	محمد شریف صاحب جیوی
ماڈل ٹاؤن	عزیز احمد صاحب چنیوٹی
دہلی دروازہ	رفیق احمد صاحب
دار الذکر	صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب
شالامار ٹاؤن	محمد اشرف صاحب
پشاور	
نوشہرہ کینٹ	قریشی محمد حنیف صاحب علوی
راولپنڈی	
شہر	حافظ غلام حسین صاحب
اسلام آباد	حافظ امیر حسین صاحب
گوجر خان	عبدالوہاب صاحب
واہ کینٹ	شفیق احمد صاحب

نام ضلع و مقام	اسماء حفاظ کرام
جہلم	
شہر	حافظ راحت احمد صاحب
دوالمیال	حافظ مبارک احمد صاحب
گجرات	
شہر	حافظ غلام محمد صاحب
کھاریاں	حافظ محمد یوسف صاحب
ساہیوال	
شہر	الہ یار صاحب
اوکاڑہ	ماہی خان صاحب پرویز
چک ۱۱/۶ ایل	محمود احمد صاحب
شیخوپورہ	
شہر	قاری فتح محمد صاحب
چک ۹۳ ننکانہ صاحب	بشیر احمد صاحب
ملتان	
(شہر)	حافظ حکیم محمد یعقوب اسلم صاحب
سرگودھا	
چک ۳۸ جنوبی	شریف احمد صاحب
خوشاب	محمد یعقوب صاحب
سیالکوٹ	
شہر	امان اللہ صاحب نمبردار
پورن نگر	احمد علی صاحب حلیم
گوجرانوالہ	
شہر	حافظ محمد یوسف صاحب
منڈیالہ وڑائچ	حافظ ناصر احمد صاحب
کراچی ڈرگ روڈ	حافظ بشارت احمد صاحب

شکریہ احباب

میری بیٹی عزیزہ حبیبہ کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دستخطوں سے ازراہِ کرم تعزیت نامہ ارسال فرمایا۔ دیگر بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت نے بھی بکثرت گھر تشریف لا کر یا بذریعہ خطوط دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار فرمایا ہے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر تمام بزرگوں، بھائیوں اور عزیزوں کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے

(خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفےٰ دار الصدر۔ ربوہ)

چوکیدار کی ضرورت

ایک چوکیدار کی ضرورت ہے۔
ملٹری ریٹائرڈ کو ترجیح دی جائے گی۔
اچھی صحت کا ہونا ضروری ہے۔
درخواستیں مقامی امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ بھجوائیں۔

ماڈرن انڈسٹریز
172/D سٹیلائٹ ٹاؤن
گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴